فتنہ دجال سے زیادہ خطرناک: ریا شرک کی شکل

فوٹو گرافی اور بیان بازی اس شرک کا عام اظہار ہے

علماء کرام اس فتنے سے محفوظ رہیں

[اخبارات میں بیانات دینے کا شوق، مختلف مواقع پر تصویر کھنچوانے کا ذوق اور پھر اخبار میں اس کی اشاعت کا اہتمام، خوشی وغم کی ہر تقریب میں شرکت کی اطلاع واشتہار کی اخبار میں اشاعت، تقریر ہونے سے پہلے پریس ریلیز اخبارات کو جاری کرنا، پرانی تصویریں شائع کرا کر جلسوں کی اطلاع عوام تک پہنچانا، وزیروں کو تحفے پیش کرتے ہوئے تصویریں کھنچوانا، اپنی تعریف میں بیانات، تقاریب، عصرانوں کا اہتمام اپنے اعزاز میں فضیلت کے جلسے اس دور کے بدترین شرک ہیں۔ ان امور میں نہایت نیک اور دین دار لوگ بھی پورے خلوص سے شریک ہیں حتیٰ کہ باپردہ خواتین بھی امدادی سامان کے ٹرک کے سامنے تصویر کھنچوانا فرض سمجھتی ہیں اور مردوں کو امدادی سامان کی فہرستیں پیش کر کے تصویریں کھنچواتی ہیں۔ شرک کے ان مظاہر سے بچنا علماء اور دینی تحریکوں کے لیے ضروری ہے۔]

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ فرماتے تھے: جس نے دکھاوے کے لیے نماز پڑھی اس نے شرک کیا اور جس نے دکھاوے کے لیے روزہ رکھا اس نے شرک کیا، اور جس نے دکھاوے کے لیے صدقہ خیرات کیا اس نے شرک کیا۔[مسند احمد]

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اپنے حجرۂ مبارک سے) نکل کر ہمارے پاس تشریف لائے اس وقت ہم لوگ آپس میں مسیح دجال کا کچھ تذکرہ کر رہے تھے، تو آپ نے ہم سے فرمایا: کیا میں تم کو وہ چیز بتاؤں جو میرے نزدیک تمہارے لیے دجال سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ ہم نے عرض کیا: حضورؐ! ضرور بتلائیں وہ کیا چیز ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ شرک خفی ہے (جس کی ایک مثال یہ ہے) کہ آدمی نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو، پھر اپنی نماز کو اس لیے لمبا کر دے کہ کوئی آدمی اس کو نماز پڑھتا دیکھ رہا ہے۔[سنن ابن ماجہ]

سنن ابن ماجہ ہی کی ایک دوسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ اپنی امت کے شرک میں مبتلا ہونے کا خطرہ ظاہر فرمایا تو بعض صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا ایسا ہوگا کہ آپ

کے بعد آپ کی امت شرک میں مبتلا ہو جائے؟ آپ نے فرمایا: یہ تو اطمینان ہے کہ میرے امتی چاند سورج کو اور پتھروں اور بتوں کو نہیں پوجیں گے، لیکن یہ ہو سکتا ہے اور ہو گا کہ ریا والے شرک میں وہ مبتلا ہوں۔ [ابن ماجہ]

محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے تمہارے بارے میں سب سے زیادہ خطرہ ''شرک اصغر'' کا ہے۔ بعض صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ''شرک اصغر'' کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: ریا [یعنی کوئی نیک کام لوگوں کے دکھاوے کے لیے کرنا]۔ [مسند احمد]

جس عمل میں شرک کی ذرا بھی آمیزش ہوگی وہ قبول نہ ہوگا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں شرک اور شرکت سے سب سے زیادہ بے نیاز ہوں [یعنی جس طرح اور شرکاء شرکت پر راضی ہو جاتے ہیں اور اپنے ساتھ کسی کی شرکت منظور کر لیتے ہیں اس طرح میں راضی نہیں ہوتا اور کسی کی ادنی شرکت گوارا نہیں کر سکتا۔ ہر قسم کی شرکت سے بالکل بے نیاز اور سخت بیزار ہوں پس جو شخص کوئی عمل [عبادت وغیرہ] کرے جس میں میرے ساتھ کسی اور کو بھی شریک کرے [یعنی اُس سے اس کی غرض میری رضا اور رحمت کے علاوہ کسی اور سے بھی کچھ حاصل کرنا یا اس کو معتقد بنانا ہو] تو میں اُس کو اور اُسکے شرک کو دونوں کو چھوڑ دیتا ہوں۔ اور ایک روایت میں ہے کہ میں اُس سے بیزار اور بے تعلق ہوں، وہ عمل [میرے لیے بالکل نہیں بلکہ] صرف اس دوسرے کے لیے ہے، جس کے لیے اُسنے کیا [یعنی جس کو اُس نے شریک کیا]۔ (صحیح مسلم)

ریا کاروں کی فضیحت اور رسوائی کی قضاء:

حضرت جندبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کوئی عمل سنانے اور شہرت دینے کے لیے کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو شہرت دے گا اور جو کوئی دکھاوے کے لیے کوئی نیک عمل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو خوب دکھائے گا۔ [صحیح بخاری و صحیح مسلم]

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چپ رہا وہ نجات پا گیا۔ [مسند احمد، جامعہ ترمذی، مسند دارمی، شعب الایمان للبیہقی]

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور میں نے عرض کیا کہ: حضرت (مجھے بتا دیجیے کہ) نجات حاصل کرنے کا گر کیا ہے (اور نجات حاصل کرنے کے لیے مجھے کیا کیا کام کرنے چاہئیں؟) آپ نے ارشاد فرمایا اپنی زبان پر قابو رکھو (وہ بے جا نہ چلے) اور چاہیے کہ تمہارے گھر میں تمہارے لیے گنجائش ہو اور اپنے گناہوں پر اللہ کے حضور میں رویا کرو۔ (جامع ترمذی) گھر میں گنجائش کا مطلب یہ ہے کہ باہر کا کوئی کام نہ ہو تو آوارہ گردوں کی طرح باہر نہ گھوما کرو بلکہ اپنے گھر میں اور بال بچوں میں رہ کر گھر کے کام کاج دیکھا کرو اور اللہ کی عبادت کرو، باہر گھومنا سینکڑوں برائیوں اور فتنوں کا موجب ہے۔